بیج اکٹھا، ذخیرہ کرنے اور سیڈ بالز بنانے کا طریقہ

محکمہ جنگلات و جنگلی حیات بلوچستان کوئٹہ

بیج اکٹھا، ذخیرہ کرنے اور سیڈ بالز بنانے کا طریقہ

اچھے بیج کے اوصاف

۱ ۔ بیج تازہ اور پکا ہوا ہونا چاہیے۔

۲ ۔ بیج صاف اور صحت مند ہونا چاہیے۔

۳ ۔ بیج مادر درخت یا مثبت درخت سے حاصل کرنا چاہیے۔

۴ ۔ بیج ہر طرح کی بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں سے پاک ہونا چاہیے۔

۵ ۔ بیج مناسب وقت پر اکٹھا کیا جانا چاہیے۔

مادر درخت یا مثبت درخت کی پہچان۔

۱ ۔ درخت صاف، قد آور، جوان اور اصل النسل ہوگا۔

۲ ۔ درخت علاقہ میں موجود باقی درختوں سے تناور، قد آور اور بہترین چھتر والا ہوگا۔

۳ ۔ چھتر چاروں طرف یکساں پھیلا ہوا ہوگا۔

۴ ۔ تنا گول گانٹھوں سے صاف اور اونچائی کی طرف بتدریج پتلا ہو۔ یہ بھی نہ ہو کہ زمین کی طرف موٹا اور اونچائی کی طرف ایک دم پتلا ہو جائے۔

۵ ۔ درخت ہر طرح کی بیماریوں سے پاک ہو۔

۶ ۔ درخت نہ دو شاخہ ہو اور نہ ہی کھوکھلا۔

بیج اکٹھا کرنے کا کیلنڈر

مہینہ	اہم بیج
جنوری	شیشم، بکائن، پھلائی، سرس، املتاس
فروری	شیشم، بکائن، پھلائی، املتاس
مارچ	شیشم، بکائن، املتاس، بیری
اپریل	بیری، املتاس، توت، سکھ چین، سوہانجنا
مئی	کیکر، توت، اپل اپل، لسوڑا، سکھ چین، مسکٹ
جون	کیکر، کنڈی، سفیدہ، سکھ چین، لسوڑا، اپل اپل، مسکٹ
جولائی	کیکر، کنڈی، سفیدہ، سکھ چین، لسوڑا، کھبڑ، اپل اپل، مسکٹ
اگست	شنہ، سفیدہ، اپل اپل، نیم، جامن، کھبڑ، روبینیا، وائلڈ ایش
ستمبر	شنہ، سفیدہ، اپل اپل، زیتون، روبینیا، کوئٹہ پائن، سنجد، وائلڈ ایش، آسمانی، جونیپر
اکتوبر	شنہ، سفیدہ، اپل اپل، زیتون، روبینیا، جنگلی بادام، سنجد، وائلڈ ایش، آسمانی، جونیپر
نومبر	اپل اپل، بکائن، سنجد، جنگلی بادام، آسمانی
دسمبر	سرس، اپل اپل، پھلائی، بکائن

بیج اکٹھا کرنے کا طریقہ:

درختوں کا بیج اس وقت اکٹھا کرنا شروع کریں جب وہ قدرتی طور پر گرنا شروع ہو جائیں۔ مختلف درختوں کے بیج پکنے کا موسم مختلف ہوتا ہے۔ حتی الوسعیٰ کوشش کریں کہ درختوں سے تازہ اور تندرست بیج اکٹھا کریں کیونکہ پہلے سے پڑے بیجوں میں کیڑے مکوڑوں اور بیماریوں کا خطرہ ہوسکتا ہے۔

بیج کی زندگی:

ہر بیج اکٹھا کیے جانے کے کچھ عرصہ بعد تک اگنے کے قابل رہتا ہے۔ بیج کے اگنے کی اس صلاحیت کو بیج کی زندگی کہتے ہیں۔ ہر بیج کی اپنی اپنی مدت زندگی ہوتی ہے مثلاً نیم کے بیج

کی چند دن اور اخروٹ وغیرہ کی زندگی کئی سال تک ہوتی ہے۔اس لئے جہاں تک ممکن ہو سکے تازہ بیج استعمال کریں کیوں کہ پرانے بیج میں وقت کے ساتھ ساتھ اگنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔

بیج کا معیار:

جیسے کہ پہلے بتایا گیا ہے کہ بیج مادر درخت یا مثبت درخت سے حاصل کرنا چاہیے۔ وہی معیاری بیج کہلاتا ہے۔

بیجوں میں اگنے کی صلاحیت:

بیجوں کا اگنا ان کی خداداد صلاحیت پر منحصر ہے اور یہ صلاحیت وقت کے ساتھ ساتھ بدلتی رہتی ہے۔اس صلاحیت کو جانچنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ بیج کو چوبیس گھنٹے تک پانی میں بھگو دیا جائے۔صحت مند بیج پانی میں ڈوب جاتے ہیں جبکہ خراب بیج پانی کے اوپر تیرتے رہتے ہیں جن کو نکال کر پھینک دیا جاتا ہے۔

اگر بحالی کے موسم میں بیج کی مطلوبہ مقدار اور معیار نہ ملنے کا اندیشہ ہو تو بیج کو زخیرہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

بیج کو زخیرہ کرنے کا عمل:

۱۔ بیج کو سیڈ اسٹور میں زخیرہ کیا جاتا ہے۔

۲۔ سیڈ اسٹور کشادہ ہوادار اور پختہ ہونا چاہیے۔

۳۔ استعمال سے پہلے سیڈ اسٹور کو جراثیم کش ادویات سے اسپرے کر کے چوبیس گھنٹوں کے لیے بند رکھیں۔

۴۔ مختلف قسم کے بیجوں کو الگ الگ ڈبوں/ خانوں میں محفوظ کیا جانا ہیے۔

۵۔ ہر ڈبے پر بیج کا نام، اکٹھا کیے گئے جگہ کا نام اور اسے اکٹھا کی جانے کی تاریخ لکھی جائے۔

مختلف بیجوں میں روئیدگی کے بڑھانے کے طریقے:

۱۔ پھلائی:۔کھولتے ہوئے پانی میں ڈال کر چولہے سے اتار دیں اور پھر چوبیس گھنٹوں تک اس پانی میں پڑا رہنے دیں۔

۲۔ کیکر:۔بیجوں کو گرم پانی میں ڈالیں اور بارہ سے چوبیس گھنٹے تک کمرے کے درجہ حرارت پر بھگو کر رکھیں۔

۳۔ کنڈی:۔بیجوں پر ابلتا ہوا پانی ڈالیں اور چوبیس گھنٹے تک کمرے کے درجہ حرارت پر بھگو کر رکھیں۔

۴۔ املتاس:۔ بیجوں کو پانچ منٹ کے لیے گرم پانی میں ڈالیں

۵۔ شیشم:۔چوبیس گھنٹے عام پانی میں رکھیں۔

۶۔ اپل اپل:۔چوبیس گھنٹے عام پانی میں رکھیں۔

۷۔ بکائن:۔بارہ سے پندرہ دن پانی میں بھگو کر رکھیں۔

۸۔ سرس:۔چوبیس گھنٹے گوبر میں دبائیں۔

۹۔ توت:۔تین چار گھنٹے پانی میں بھگوئیں۔

۱۰۔ بیری:۔گیلی ریت میں دو سے تین ماہ تک رکھیں۔

۱۱۔ نیم ،سفیدہ وغیرہ جیسے بیجوں کو کسی عمل کی ضرورت نہیں۔

بیج کے بالز بنانے کا طریقہ:

۱۔ بیج کے بال کا سائز ایک سینٹی میٹر سے لے کر ڈھائی سینٹی میٹر تک ہو سکتا ہے یعنی ایک مٹر کے دانے سے لے کر کینچے کے سائز کا۔تاہم بیج کے سائز کے حساب سے اس میں رد و بدل کیا جا تا سکتا ہے۔

۲۔ سیڈ بال بنانے کے لیے تین چیزیں استعمال ہوتی ہیں یعنی بیج (سیڈ)، نامیاتی کھاد (کمپوسٹ)، چکنی مٹی (کلے)۔

۳۔ سیڈ بال کی مٹی بنانے کیلئے ایک سادہ اور آسان طریقہ یہ ہے کہ 1 حصہ بیج کیلئے 3 حصے نامیاتی کھاد اور 5 حصے چکنی مٹی ڈالیں۔مثلاً اگر 1 کپ بیج ہے تو اس کے لیے 3 کپ نامیاتی کھاد اور 5 کپ چکنی مٹی استعمال ہوگا۔

۴۔ چیونٹیوں اور چوہے وغیرہ سے بچانے کیلئے تھوڑا مرچ پاوڈر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

۵۔ مکسچر بنانے کیلئے نامیاتی کھاد اور چکنی مٹی میں اتنا پانی ڈال کر گوندیں کہ وہ پلے ڈو کی طرح بن جائے۔

۶۔ حفظ ماتقدم کے طور پر ہر بال میں دو سے چار بیج تک ڈالے جاسکتے ہیں۔

۷۔ بیج کے حجم کے حساب سے بال بہت زیادہ بڑے نہ ہوں۔کیونکہ بہت بڑے بالز میں خشک ہونے پر کریکس پڑ سکتے ہیں۔

۸۔ تیار ہونے کے بعد سیڈ بالز کو خشک ہوادار جگہ پر پھیلائیں اور وقفے وقفے سے انہیں تھوڑا تھوڑا اہلائیں تا کہ بیج یکساں خشک ہوں اور ان میں کریکس نہ پڑیں۔

۹۔ ہوا میں نمی کے تناسب کے حساب سے بیجوں کو 24 سے 72 گھنٹوں تک خشک ہونے دیں۔

۱۰۔ اچھی طرح خشک ہونے کے بعد استعمال یا ذخیرہ کریں۔

بیج بونے اور چھٹائی کے ذریعے درخت یا جنگلات اگانے کی حکمت عملی:

۱۔ جنگلات یا درخت لگانے کیلئے جگہ کا تعین۔جس میں زیادہ صلاحیت رکھنے والی جگہوں کی نشاندہی مٹی کی اقسام، بارش والے علاقوں قطعہ زمین اور پانی کی دستیابی کا نقشہ شامل ہے۔

۲۔ بیج جمع کرنا اور سیڈ بالز بنانا۔

۳۔ بیج اور سیڈ بالز کے ذریعے اگائے جانے والے علاقوں کا الگ الگ تعین کرنا۔

۴۔ اس مخصوص جگہ کی آب و ہوا کے حساب سے بیج بونے کے وقت کا تعین کرنا اور جس قدر ممکن ہو کسی علاقے میں بارشوں کے موسم سے پہلے بیج بوئے جائیں۔

۵۔ اگر ممکن ہو تو پانی اور مٹی کے تحفظ کے اقدامات بھی کیے جائیں۔بصورت دیگر ایسی جگہوں کو فوقیت دی جائے جہاں پہلے سے پانی ذخیرہ کرنے کے ڈھانچے موجود ہوں۔

۶۔ بیج بوائی کے بعد محکمانہ نگرانی اور تحفظ کو ممکن بنائیں۔

اپ اسکیلنگ گرین پاکستان پروگرام

(فارسٹری کمپوننٹ) بلوچستان

ایگروسوشل فارسٹری سیل